



سوال

(534) روزہ کی نیت کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک امام صاحب نے وعظ میں بیان کیا کہ اگر کوئی شخص بوقت سحری خاص طور پر نیت نہ کرے۔ اور یہ زبان سے نہ کہے کہ میں کل روزہ رکھوں گا۔ تو اس شخص کا روزہ ہرگز قبولیت کے درجے کو نہیں پہنچے گا۔ اکثر لوگوں کو اعتراض ہے کہ خدا تو نیت کو دیکھتا ہے۔ پھر زبان سے کیا کہنے کی ضرورت ہے۔ دریافت کرنے پر فرمایا کہ فسخ الباری میں موجود ہے۔ مگر یہ کتاب یہاں موجود نہیں کیا یہ ٹھیک ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زبان سے نیت کرنے کی ضرورت نہیں۔ نیت دل سے ہوتی ہے۔ فسخ الباری میں اس نے یہ حدیث سنی یاد کی تھی ہوگی من لم یت الصلوۃ غالباً سو کا تب ہے۔ صحیح الصیام ہوگا۔ (راز) فلا صیام لہ یعنی جو 2 شخص رات کو روزے کی نیت نہ کرے یعنی اس کو خیال نہ ہو کہ میں کل روزہ رکھوں گا اس کا روزہ نہیں ہوگا زبان سے بولنا مراد نہیں۔

شرفیہ

حدیث مذکور مرفوع صحیح نہیں ہے۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا اثر مال الترمذی والنسائی الی وقفہ بلوغ المرام ہاں ابن خزیمہ ابن حبان دارقطنی نے اسے مرفوع کیا ہے (البوسعدی شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 682



محدث فتویٰ